فون نمبر ۹ ۴ ۔ تار کا پتہ ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

REGD. No: L5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

یوم پنجشنبہ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

۱۸ شعبان ۱۳۸۱ھ

ربوہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

جلد ۵۱/۱۶ ۔ ۲۵ صلح ۱۳۴۱ ہش ۔ ۲۵ جنوری ۱۹۶۲ء ۔ نمبر ۲۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۴ جنوری بوقت ۹ بجے صبح

کل شام حضور کو بے چینی کی تکلیف رہی ۔ اس وقت طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے ۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے

آمین اللّٰھم آمین

تصفیہ کشمیر کے امکانات کا جائزہ لینے کے لئے حکومت امریکہ کی طرف سے اپنی خدمات کی پیشکش

فیلڈ مارشل ایوب خاں اور پنڈت نہرو کے نام صدر کینیڈی کے مراسلے

کراچی ۲۴ جنوری ۔ صدر کینیڈی نے کشمیر کے مسئلہ کا پُرامن تصفیہ کرانے کے امکانات کا جائزہ لینے کے لئے اپنی حکومت کی خدمات پیش کی ہیں ۔ کراچی میں دفتر خارجہ کے ترجمان نے بتایا ہے کہ مسٹر کینیڈی نے صدر ایوب اور پنڈت جواہرلال نہرو دونوں کے نام ایک ہی مضمون کے مراسلے بھیجے ہیں ۔ جن میں انہوں نے پوچھا ہے کہ کیا مسئلہ کشمیر کے پُرامن تصفیہ کے لئے پاکستان اور بھارت کسی ایسے شخص کی خدمات سے استفادہ کرنے کو تیار ہیں ۔ جو دونوں ملکوں کے لئے قابل قبول ہو ۔ اور جو اس مسئلہ کے تصفیہ کے لئے ذاتی اثر و رسوخ سے کام لے سکے۔

پاکستان کے ترجمان نے بتایا ہے کہ صدر ایوب مسٹر کینیڈی کے اس مراسلہ کا جواب پہلے ہی بھیج چکے ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ صدر کینیڈی کی پیشکش ایک تعمیری اقدام ہے ۔ لیکن بھارت نے اس مسئلہ پر جس ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کیا ہے ۔ اس کے باعث پاکستان اس مسئلہ کو دوبارہ حفاظتی کونسل میں زیر بحث لانے

(باقی صفحہ ۸ پر)

نیپال کے شاہ مہندرا کو بم سے ہلاک کرنے کی ناکام کوشش

بھارتی سرحد سے ملحقہ نیپالی علاقوں میں بغاوت

کھٹمنڈو ۲۴ جنوری ۔ نیپال کے شاہ مہندرا کو ہلاک کرنے کی کوشش ناکام ہوگئی ہے ۔ بیان کیا جاتا ہے کہ شاہ نیپال مشرقی علاقہ کا دورہ کر رہے تھے کہ ان کی کار پر بم پھینکا گیا ۔ لیکن شاہ مہندرا بم کی زد سے محفوظ رہے ۔ نیپالی ریڈیو نے کہا ہے کہ یہ حملہ بھارت کی سرحد سے ملحقہ علاقہ میں کیا گیا ۔ لیکن بم کار پر نہ گرا اور کار سے کچھ دور پھٹا ۔ شاہ مہندرا پر قاتلانہ حملہ کی کوشش کے بعد کئی آدمی گرفتار کر لئے گئے ۔ دریں اثنا نیپال کے جنوب مشرقی علاقوں میں شاہ مہندرا کے خلاف مسلح بغاوت کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں ۔ ریڈیو نے دعویٰ کیا ہے کہ شاہ مہندرا کے وفادار فوجیوں نے زبردست لڑائی کے بعد تمام ٹھکانے باغیوں کے قبضہ سے آزاد کرا لئے ہیں۔

صاحبزادی امۃ الجمیل صاحبہ کی علالت

ربوہ ۲۴ جنوری ۔ صاحبزادی بی بی امۃ الجمیل صاحبہ بنت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت گزشتہ چار روز سے دردگردہ کی وجہ سے ناساز ہے ۔ متلی اور قے کی بھی شکایت ہے ۔ نیز نیند بھی نہیں آتی ۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ صاحبزادی صاحبہ موصوفہ کو اپنے فضل سے جلد کامل صحت عطا فرمائے آمین

تعلیم الاسلام کالج کا چوتھا آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ

۲۵ جنوری سے ربوہ میں شروع ہو رہا ہے

پاکستان باسکٹ بال ٹیم کے کیپٹن جاوید حسین صبح نو بجے ٹورنامنٹ کا افتتاح فرمائیں گے

ربوہ ۲۴ جنوری ۔ تعلیم الاسلام کالج کا چوتھا آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ اپنی روایتی شان و شوکت کے ساتھ کل مورخہ ۲۵ جنوری سے ربوہ میں شروع ہو رہا ہے ۔ ٹورنامنٹ حسب سابق تین روز تک جاری رہے گا ۔ اور ۲۷ جنوری کی شام کو اختتام پذیر ہوگا ۔ ٹورنامنٹ کا افتتاح ۲۵ جنوری کو صبح نو بجے جاوید حسین صاحب کیپٹن پاکستان باسکٹ بال ٹیم فرمائیں گے کیونکہ آپ گزشتہ سال ٹورنامنٹ جیتنے والی ریلوے ٹیم کے کپتان تھے ۔ ٹورنامنٹ میں پاکستان کی نامور ٹیموں کی شرکت متوقع ہے یہ ٹورنامنٹ حسب دستور درج ذیل تین مختلف سیکشنوں میں کھیلا جائے گا۔

(۱) کلب سیکشن
(۲) کالج سیکشن
(۳) سکول سیکشن

منتظمین نے شائق حضرات سے درخواست کی ہے کہ وہ ۲۵ جنوری کو صبح نو بجے تک اپنی اپنی نشستوں پر تشریف فرما ہو جائیں ۔ تاکہ حسب پروگرام ٹورنامنٹ کا افتتاح عمل میں آ کر کھیلوں کا آغاز وقت پر ہو سکے۔

(نامہ نگار)

دعوتِ ولیمہ

ربوہ ۲۴ جنوری ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کل مورخہ ۲۳ جنوری ۱۹۶۲ء اپنے فرزند مکرم صاحبزادہ مرزا رفیق احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی دعوتِ ولیمہ کا اہتمام فرمایا ۔ مکرم صاحبزادہ صاحب موصوف کی شادی سیدہ فریدہ بیگم صاحبہ بنت مکرم سید عبدالجلیل شاہ صاحب کے ساتھ مورخہ ۲۲ جنوری ۱۹۶۲ء کو ہوئی تھی۔

دعوتِ ولیمہ میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے افراد کے علاوہ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام، ناظر و وکلاء صاحبان، افسران صیغہ جات اور ربوہ کے بہت سے دیگر مقامی احباب نے شمولیت کا شرف حاصل کیا ۔ دعوت کے اختتام پر حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے آمین اللّٰھم آمین

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر بی ۔ اے ۔ ایل ایل ۔ بی ۔ مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۵ر جنوری ۶۲ء

تبلیغِ اسلام کا اقدام

الفضل کی اسی اشاعت میں کسی دوسری جگہ ہم ہفت روزہ "بدر" قادیان کے حوالہ سے الجمعیۃ دہلی کا ایک مضمون جو متعدد ضمنی عنوانات کے تحت شائع کیا گیا ہے نقل کر رہے ہیں اس مضمون سے واضح ہوتا ہے کہ دنیا کے موجودہ حالات میں اسلام کو جن طاقتوں سے واسطہ پڑ رہا ہے اس کا کسی قدر احساس اب مسلمان اہلِ علم حضرات کو بھی ہو رہا ہے اور وہ تبلیغ واشاعتِ اسلام کے متعلق سوچنے لگے ہیں۔ اس مضمون میں جو کچھ کہا گیا ہے اسکے متعلق ہم بعد میں عرض کریں گے فی الحال ایک بات جس کے متعلق غلط فہمی پیدا ہو سکتی ہے کی وضاحت ضروری ہے اس مضمون میں کہا گیا ہے:۔

"اگر روسی ملحدین سرکاری سطح پر اسلام کے خلاف محاذ بنا سکتے ہیں تو کیا مسلم ممالک میں سے کوئی ملک کمیونزم کے خلاف محاذ نہیں بنا سکتا؟ مسلم ممالک کو آج تک یہ توفیق نصیب نہ ہوئی کہ وہ روسی ہفوات کا جواب ہی دیتے۔ اسلام کا سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ خود مسلمانوں نے اس کی دعوت کو فراموش کر دیا ہے۔ قرآن کی ایک ایک سطر مسلمانوں کو اقدام کے لئے ابھارتی ہے کیونکہ اسلام کی دعوت میں دفاع کے لئے کوئی گنجائش نہیں۔ اسلام کا مشنری مذہب ہونا خود ایک بہت بڑا اقدام ہے اور اسی اقدام میں اسلام کی زندگی ہے۔

اقدام یا دفاع

اس دَور کا سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ مسلمانوں نے اسلام کی عالمی دعوت کو فراموش کر دیا ہے۔ روسی ملحدین کو اسلام کے خلاف محاذ قائم کرنے کی جرأت اس لئے ہوئی کہ ان سے اسلام کا فریضہ ترک کر دیا گیا۔ جب کوئی گروہ اقدامی صلاحیتیں کھو بیٹھتا ہے تو اس کے خلاف دوسروں کی طرف سے اقدام ہونے لگتا ہے اور اسے مجبوراً دفاعی پوزیشن اختیار کرنی پڑتی ہے۔ اگر اسلام بھی ابتداء ہی سے اس پوزیشن کو اختیار کر لیتا تو اس کی کرنوں سے دنیا کے گوشے کیوں منور نہ ہوتے۔ حیرت ہے کہ روس کو اسلام کے مقابلہ پر اقدام کی جرأت ہو اور مسلمانوں کو جو اقدام ہی کے لئے پیدا ہوئے ہیں اس فریضہ کو ترک کرنا پڑے اسلام کی زندگی اقدام میں ہے۔ اس کا تبلیغی مذہب ہونا ہی اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ دنیا میں اقدام کے لئے آیا ہے دفاع کے لئے نہیں آیا۔ دفاع مشکلات کا عارضی حل ہو سکتا ہے مستقل اور دوامی حل نہیں ہو سکتا"۔

(الجمعیۃ دہلی بحوالہ بدر قادیان)

اس عبارت میں اقدام اور دفاع کے جو الفاظ استعمال کئے گئے ہیں وہ اسلام کی تبلیغ کے متعلق ہیں۔ یہ بات درست ہے کہ اسلام ایک تبلیغی دین ہے۔ اس کا مقصد تمام دنیا پر اللہ تعالیٰ کی حکومت قائم کرنا ہے۔ اور ظاہر ہے کہ ایک تبلیغی تحریک اقدام سے ہی آگے بڑھ سکتی ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اسلام نعوذ باللہ تلوار کا مرہونِ منت ہے بلکہ اس کا مطلب صرف یہ ہے کہ مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ اسلام کو ہر جائز اور پُر امن طریق سے تمام دنیا تک پہنچائیں اور ان کو خالص اسلامی توحید کا قائل کریں۔ اور اسلامی کردار کا مظہر بنائیں۔

دوسرے الفاظ میں مسلمانوں کو اس بات کا انتظار نہیں کرنا چاہئیے کہ دیگر ادیان اس کی مخالفت کریں اور اس پر دھاوا بول دیں تو پھر ان کو اس کے دفاع کے لئے حرکت میں آنا چاہیئے۔ دنیا میں جو تحریک ایسا مؤقف اختیار کرتی ہے وہ کبھی اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتی اور نہ وہ پھیل سکتی ہے۔ وہ اپنی موت آپ ہی مر جاتی ہے۔ دنیا میں جس قدر ادیان ہیں وہ اقدام ہی سے اثر انداز ہوتے رہے ہیں۔ جو بندۂ حق کسی دین کی اشاعت کے لئے کھڑا ہوتا ہے وہ اقدام ہی سے اس کی اشاعت کرتا ہے وہ پہلے خود میدان میں نکلتا ہے اور اپنی تعلیم کو پیش کرتا ہے۔ پھر جتنا جتنا لوگ اسکے ہم خیال بنتے جاتے ہیں اس کا حلقۂ تبلیغ اتنا اتنا وسیع ہوتا چلا جاتا ہے۔ مخالفین ہر چند اس کے راستہ میں رکاوٹیں ڈالتے ہیں۔ پھر بھی وہ آگے ہی آگے بڑھتا چلا جاتا ہے۔

اسلام بھی تبلیغی دین ہے اس لئے وہ اقدام ہی سے کامیاب ہو سکتا ہے اور یہ اس کی اقدامی روح ہی ہے جس کی وجہ سے مختلف عناصر سے اس کو لڑنا پڑتا رہا ہے۔ یہاں تک کہ جب مخالفین نے اسکو مٹانے کے لئے تلوار اٹھائی تو اس کو بھی مقابلہ میں ناچار تلوار اٹھانی پڑی جیسا کہ اللہ تعالیٰ کے کلام میں آتا ہے۔

اُذِنَ لِلَّذِیْنَ یُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّھُمْ ظُلِمُوْا۔ (سورۂ حج ۳۹)

جن لوگوں (مسلمانوں) سے لڑائی کی جاتی ہے ان کو بھی مقابلہ کی اجازت دی گئی ہے کیونکہ ان پر ظلم کیا گیا ہے۔

اقدام کے معنی ہر رکاوٹ کو ہٹا کر آگے بڑھنے کے ہیں چونکہ تلوار اسلام کے راستہ میں حائل ہو گئی تھی اس لئے اس رکاوٹ کو ہٹانا بھی اقدام کے لئے ضروری تھا۔ ورنہ اس کے ہرگز یہ معنی نہیں ہیں کہ اسلام پُر امن لوگوں پر تلوار لے کر پل پڑے یہ ایک نہایت ہی نازک مسئلہ ہے جس سے بعض لوگ ٹھوکر کھا گئے ہیں اور انہوں نے تلوار اور اسلام کو لازم ملزوم بنا دیا ہے۔

اسلام نے تلوار کی رکاوٹ کو مٹانے کے لئے تلوار سے جو اقدام کیا اس کا نام اسلام نے جنگ نہیں بلکہ جہاد اسی لئے رکھا ہے کہ اصل چیز جنگ نہیں بلکہ اصل چیز اسلام کا تبلیغی اقدام ہے اسی لئے قرآن کریم کے ساتھ جہاد کرنے کا نام "جہاد اکبر" رکھا گیا ہے۔ اسلام سراسر ایک علمی دین ہے اور اس کا تبلیغی اقدام سراسر علمی طریق سے ہوتا ہے نہ کہ جبر و اکراہ کے طریق سے۔

یہاں اس کی وضاحت اس لئے ضروری تھی کہ الجمعیۃ نے جو اقدام اور دفاع کے الفاظ استعمال کئے ہیں ان سے اسلامی طریق کے متعلق وہی غلط فہمی نہ پیدا ہو جائے جس میں غیر مسلم ہی نہیں بلکہ خود مسلمان اہل علم حضرات بھی ایک مدت تک مبتلا رہے ہیں اب ہم اصل مسئلہ کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

ہمیشہ کی طرح آج بھی اسلام کے مقابلہ میں دو زبردست تحریکیں کام کر رہی ہیں۔ ایک الحاد اور دوسرے توہم پرستانہ اور مشرکانہ مذہبی تحریکیں۔ جس طرح پہلی تحریکوں کی کئی صورتیں ہیں اسی طرح دوسری تحریک کی بھی کئی صورتیں ہیں۔

آج ان دونوں تحریکوں نے متعین اور واضح صورتیں اختیار کر لی ہیں۔ ایک تحریک کو ہم عقلیتی یا مادہ پرستانہ تحریک کہہ سکتے ہیں اور دوسری تحریک کا نام توہمانہ یا مشرکانہ دینی تحریک رکھ سکتے ہیں پہلی تحریک کا اس وقت منظم علمبردار کمیونزم ہے جو اللہ تعالیٰ کا نام لوگوں کے دلوں سے محو کر دینا چاہتا ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ انسان کے حیوانی پہلو کو ابھارا جائے اور تمام ترقیوں کو مادہ پرستی سے وابستہ کر دیا جائے۔ ظاہر ہے کہ ایسی تحریک سراسر اسلام کے مخالف ہے۔ اسلام خدا اور معاد کا نظریہ پیش کرتا ہے۔ عقلیت یا مادہ پرستی خدا اور معاد کا خیال ہی دنیا سے مٹا دینا چاہتی ہے اس لئے دونوں کا تصادم لازمی ہے دوسری طرف توہمانہ یا مشرکانہ ادیان ہیں یہ ادیان انسان کے جذبہ عبودیت کے غلط تصور کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ اور جذباتی ہونے کی وجہ سے عوام میں زیادہ مقبولیت پاتے ہیں۔ ان ادیان کی نمائندہ مثال عیسائیت ہے۔ ہندوازم جینزم۔ بدھ ازم وغیرہ سینکڑوں مذہبی نظریات دراصل اس زمرہ میں آتے ہیں ان ادیان کی نمایاں خصوصیت شرک فی التوحید یا بت پرستی ہے۔ بے دیکھے خدا کی بجائے یہ اپنی عبودیت کو آنکھوں دیکھے معبودوں کی چوکھٹ پر قربان کر دیتے ہیں۔ یہ تمام ادیان درحقیقت حقیقی دین کی بگڑی ہوئی صورتیں ہیں جو مختلف ادوار میں انسان کے ذہنی تساہل اور جہالت نے ایجاد کر رکھی ہیں۔

آج کی سائنسی اور عقل پرستانہ دنیا میں ان آخر الذکر دینی تحریکوں کی کمزوریاں واضح تر ہوتی جا رہی ہیں۔ ہندوؤں کا تثلیثی الوہیتی نظریہ جینزم کا بوقلمونی روحی تسلسل۔ عیسائیت کا کفارہ عقلیت کی آگ میں پڑے سلگ رہے ہیں اور بھسم ہونے ہی والے ہیں۔ ان کا سہارا اگر آج کچھ ہے تو عقلیت کی ویرانیوں کا ردِّ عمل ہی ہے۔ انسان مادہ پرستی سے گھبرا کر جب ٹھوکر کھاتا ہے تو وہ اکثر صحت یاب اور معتدل فضا میں ٹھہرنے کی بجائے دوسری انتہا پر ہی جا کر دم لیتا ہے۔ خالص عقلیت کا نتیجہ انسان کو جب حیوانیت کی عریاں دہشت ناکی سے دھکا دیتا ہے تو وہ لڑکھڑاتا ہے اور لڑکھڑا کر توہمات اور شرک کے غاروں کی گود میں پہنچ جاتا ہے۔

الحاد جہاں توہمات سے بالا ہے وہاں وہ عبودیت کے جذبہ سے محروم ہے شرک جہاں عبودیت کے جذبہ سے سرشار ہے وہاں وہ توہمات اور خداوندوں کی کثرت کی بھول بھلیوں میں حیران و پریشان ہے۔ اسلام جہاں عبودیت کا نمائندہ ہے وہاں وہ شرک و توہمات سے بھی مبرّا ہے۔ وہ ایک علمی دین ہے سائنس کے انکشافات سے اس کو ایمانی تقویت پہنچتی ہے نہ کہ ضعف۔

الغرض اسلام ایک دو دھاری تلوار ہے

(باقی دیکھیں ص ۸ پر)

جرمنی میں اشاعتِ اسلام

مشہور مستشرقین کی مسجد میں آمد۔ کامیاب تقاریر۔ ٹیلی ویژن پر اسلام کا ذکر

اخبارات میں مضامین کی بکثرت اشاعت

رپورٹ از ستمبر تا نومبر ۱۹۶۱ء

از مکرم یحییٰ تفضلی صاحب شاہد مبلغ جرمنی بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

(۲)

مسجد میں وفود کی آمد

مورخہ ۲۳ ستمبر کو Luneburg کے ایک بین الاقوامی ادارہ کے ۲۵ ارکان مسجد دیکھنے کے لئے آئے۔ ان میں بعض مسلم ممالک کے طلباء بھی تھے۔ نماز ظہر باجماعت ادا کی گئی۔ اس طرح غیر مسلم ارکان وفد کو ہمارے طریقِ عبادت سے واقفیت ہو گئی۔ بعد ازاں محترم چوہدری صاحب نے اسلام کی خصوصیات کے موضوع پر تقریر کی اور خاص طور سے اس کی بین الاقوامی حیثیت کی حامل تعلیم پر زور دیا۔ آپ نے وضاحت سے بیان کی کہ اسلام ساری دنیا کو اخوت کی ایک لڑی میں پرونے کا عزم لے کر نکلا ہے اور صرف اسی صورت میں دائمی و پائیدار امن قائم ہو سکتا ہے۔ حاضرین کی چائے سے تواضع کی گئی۔ جس کے دوران چوہدری صاحب اور خاکسار نے حاضرین کے مختلف استفسارات کے جواب دیئے اور اسلام کے کئی ایک پہلوؤں کی وضاحت کی۔ چائے کے بعد خاکسار نے سلائیڈز کے ذریعہ سلسلہ کا مکمل تعارف کروایا۔

دوسرا گروپ ۲۷ مصری احباب پر مشتمل تھا جو ۲۱ نومبر کو مسجد دیکھنے آیا۔ انہوں نے مسجد و مشن ہاؤس دیکھ کر بے حد مسرت کا اظہار کیا۔ انہوں نے ہماری Guest Book میں لکھا کہ "تمام مسلمان جماعت احمدیہ کے ممنون ہیں کہ اس نے خدا تعالیٰ کا نام بلند کرنے اور اسلام کی اشاعت کے لئے یورپ بھر میں مشن و مساجد قائم کر دی ہیں"۔ انہوں نے تبلیغی کام اور اس کی آئندہ وسعت کے بارہ میں مختلف استفسارات کئے۔ انہیں عربی و جرمن لٹریچر مطالعہ کے لئے دیا گیا۔

ہماری گذشتہ رپورٹ میں (جو الفضل میں شائع ہو چکی ہے) ایک اہم وفد کی آمد کا ذکر کتابت کی غلطی کے باعث شائع ہونے سے رہ گیا تھا۔ یہ گروپ مشہور مستشرق پروفیسر ڈاکٹر شپولر (Dr Spuler) صدر شعبہ اسلامک سٹڈیز ہمبرگ یونیورسٹی کے طلباء پر مشتمل تھا۔ اس کے بیس ارکان میں خود ڈاکٹر شپولر اور دیگر مستشرق شامل تھے۔ یہ لوگ نماز جمعہ کے وقت پر آئے تا نماز جمعہ کے طریق کو خود دیکھیں۔ محترم چوہدری صاحب نے اسلام کی تعلیمات کے خاص خاص پہلوؤں کو پیش کیا۔ اور ان کی اہمیت واضح کی۔ بعد ازاں چائے سے حاضرین کی تواضع کی گئی۔ اور برادرم ناصر نکولسکی صاحب نے اپنے سفر پاکستان و ہندوستان اور خصوصاً جماعت احمدیہ کے مراکز قادیان و ربوہ کے بارہ میں تقریر کی اور سلائیڈز دکھائیں۔ حاضرین میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

یورپین مشنرز کانفرنس

مورخہ ۱۵ تا ۱۷ ستمبر ۱۹۶۱ء کوپن ہیگن (ڈنمارک) میں سالانہ یورپین کانفرنس منعقد ہوئی۔ اس سلسلہ میں مورخہ ۱۲ ستمبر کو چوہدری عبد اللطیف صاحب نے جرمن پریس ایجنسی کو ایک انٹرویو دیا۔ جس میں کانفرنس کی غرض و غایت اور صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کے دورۂ امریکہ و یورپ کی اہمیت واضح کی۔ یہ انٹرویو جرمن بھر کے اخبارات میں شائع ہوا۔ ہمبرگ چونکہ کوپن ہیگن کے راستہ میں واقع ہے۔ اس لئے ہماری دعوت پر تمام مبلغین نے از راہِ کرم یہاں رکنے کا پروگرام بنایا۔ اور ہمبرگ میں مقیم احمدیوں کو ملاقات سے نوازا جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

مورخہ ۱۴ ستمبر کو جرمن مشنز کی طرف سے محترم چوہدری عبد اللطیف صاحب کانفرنس میں شمولیت کے لئے محترم چوہدری رحمت خان صاحب امام مسجد لنڈن اور محترم حافظ قدرت اللہ صاحب امام مسجد ہیگ کی معیت میں کوپن ہیگن کے لئے روانہ ہوئے۔ مورخہ ۱۶ ستمبر کو Helsingoer میں آپ نے "اسلام اور امن عالم" کے موضوع پر تقریر کی۔ کانفرنس خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب رہی جرمن پریس میں بھی کانفرنس کے متعلق خبریں شائع ہوئیں۔ واپسی پر بھی مبلغین کرام نے ہمیں شرفِ مہمان نوازی بخشا۔ جس کے لئے ہم تہِ دل سے شکرگزار ہیں۔ ان کا یہ قیام ہمبرگ مشن کے لئے اور ذاتی طور پر یہاں کے تمام احمدیوں اور خصوصاً مبلغین کے لئے بے حد ایمان افروز اور سرمایہ فخر ہے۔

مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کی آمد

مکرم محترم میاں صاحب اپنے حالیہ دورہ یورپ میں مورخہ ۳ اکتوبر کو ہمبرگ تشریف لائے۔ اپنے قیام کے دوران آپ نے جماعت کے ممبران سے ملاقات فرمائی۔ اور اپنے سفر کے حالات سنانے کے علاوہ ان سے مقامی مسائل اور تبلیغ کو وسیع کرنے کے ممکن ذرائع کے بارہ میں تبادلۂ خیال فرمایا۔ آپ نے بعض ترک مسلمانوں کو بھی شرفِ ملاقات بخشا۔ نیز پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔ جس میں تمام اہم اخبارات اور جرمن پریس ایجنسی کے نمائندے اور فوٹوگرافرز شامل تھے۔ نمائندگانِ پریس نے بڑی تفصیل سے دورہ کے تاثرات، جماعت کے تبلیغی کام اور متوقع وسعت کے بارہ میں سوالات پوچھے یہ انٹرویو اہم اخبارات میں شائع ہوا۔ خاص طور سے قابلِ ذکر بعض اخبارات میں شائع ہونے والی بڑے سائز کی ایک تصویر ہے۔ جس میں میاں صاحب کو چوہدری صاحب کے دو چھوٹے بچوں کے ہمراہ مسجد سے نکلتے

ہفتۂ وصیت

۱۲ مارچ لغایت ۱۸ مارچ

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ و ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے فیصلہ مجلس مشاورت ۱۹۵۹ء کے ماتحت ہر سال **ہفتۂ وصیت** منایا جاتا ہے جس کی غرض یہ ہوتی ہے کہ جن احمدی دوستوں نے ابھی وصیت نہیں کی ان کو اس ہفتہ میں **وفود** اور **ملاقاتوں اور تحریروں اور تقریروں** کے ذریعہ نظامِ وصیت میں شامل ہونے کے لئے **خاص طور پر توجہ دلائی جائے** اور ان سے وصیتیں لکھوائی جائیں تاکہ ان کی روحانیت کو بھی فائدہ پہونچے اور اشاعتِ اسلام کے لئے بھی زیادہ سے زیادہ اموال جمع ہو کر خرچ ہوں۔ حضور کے اس فیصلہ کے ماتحت ہفتۂ وصیت کے لئے مجلس کارپرداز مصالح قبرستان بہشتی مقبرہ ربوہ نے امسال **۱۲ مارچ سے ۱۸ مارچ تک** کے ایام مقرر کئے ہیں۔ لہٰذا **مرکزی و مقامی عہدہ داران** جماعت ہائے احمدیہ سے التماس کی جاتی ہے کہ وہ ابھی سے ایسا مناسب انتظام فرمائیں۔ کہ ہر غیر موصی صاحبِ جائداد اور کمانے والے بالغ مرد اور بالغ عورت کو وصیت کی اہمیت اور عظمت اور اس کے مقاصد اور اس کی برکات سے واقف کر دیں۔ تاکہ جن بھائیوں اور بہنوں کو اللہ تعالیٰ توفیق دے کہ وہ مقررہ ہفتہ میں اس سے پہلے یا بعد وصیتیں کر دیں۔

مرکزی و مقامی عہدہ داران کو یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ گزشتہ سال (یکم مئی ۱۹۶۰ء سے ۳۰ اپریل ۱۹۶۱ء تک) نظامِ وصیت میں شامل ہونے والوں کی تعداد صرف ۵۰۶ تھی اور جب یہ رپورٹ حضور کی خدمت میں پیش کی گئی تو حضور نے فرمایا کہ

"یہ تعداد بہت تھوڑی ہے"

لہٰذا اس مرتبہ ہمیں کوشش کرنی چاہیئے کہ نئے موصیوں کی تعداد سینکڑوں سے تجاوز کر کے ہزاروں تک پہنچ جائے۔ اور ہم اشاعتِ اسلام کے لئے زیادہ سے زیادہ سامان اور مجاہد تیار کر کے اپنے آقا کی خوشنودیٔ مزاج اور دعائیں حاصل کر سکیں۔ وما توفیقنا الا باللہ العظیم

(سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ)

دکھایا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے محترم میاں صاحب کا یہ دورہ تبلیغ کے لئے نہایت کامیاب ثابت ہوا ہے۔ جہاں میاں صاحب کو یورپ و امریکہ میں کام کی تفصیل کا علم ہوا اور مشنوں کی کامیابی اور ان کے رستہ میں حائل ہونے والی روکاوٹوں کا صحیح اندازہ ہوا۔ وہاں ہمارے لئے آپ کی ہدایات بے حد مفید ثابت ہو رہی ہیں۔ نوجوان نومسلم جرمنوں کے دلوں میں آپ کی ملاقات نے ایک نیا ولولہ اور جوش پیدا کر دیا ہے۔ جو انشاء اللہ کام کی وسعت کا موجب ہوگا۔

اہم مجالس میں شمولیت اور اسلام کی نمائندگی

نومبر کے اوائل سے کرسچین اکاڈمی کے تحت ایک پادری صاحب ہر ہفتہ اسلام کے بارہ میں تقاریر کر رہے ہیں جو غلط بیانیوں اور الزام تراشیوں کا ایک نمونہ ہے جس کی اصلاح کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے محترم چوہدری عبد اللطیف صاحب نے اس کی تین تقاریر میں شمولیت اختیار کی اور ہر تقریر کے بعد سوالات کے وقفہ میں ان کے تمام اعتراضات کا جواب اختصار سے دیا۔ اس پر جہاں پادری صاحب کا ردّ عمل یہ تھا کہ میرے کئے پہ پانی پھر گیا وہاں حاضرین اس کے الٹ خود ہر بار فرمائش کرتے رہے کہ آپ تمام تقاریر میں شامل ہوں۔ اور اس کی غلط بیانیوں کو واشگاف کریں تا ہمیں صحیح صورت حالات کا علم ہو سکے۔

گزشتہ ماہ اکتوبر سے
Voekshachschule
جس کا اردو ترجمہ عوامی کالج بلکہ یونیورسٹی سے کیا جا سکتا ہے۔ جرمنی کے تمام بڑے شہروں میں ایسے کالجوں کا انتظام موجود ہے۔ ان کی کلاسیں شام کو ہوتی ہیں اور تمام مضامین پر لیکچر ہوتے ہیں۔ ہر موضوع پر ملک کے چوٹی کے پروفیسر لیکچر دیتے ہیں۔ شمولیت کے لئے عمر کی کوئی قید نہیں ہر عمر کے مرد اور عورت اس میں شامل ہو سکتے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ علاوہ نوجوانوں کے عمر رسیدہ لوگوں کے لئے بھی علم سیکھنے کا رستہ کھلا رہتا ہے۔ اس میں ایک کلاس اسلام کے مطالعہ کے لئے جاری ہے خاکسار باقاعدگی سے ان کلاسوں میں شامل ہو رہا ہے اس طرح جہاں اسلام سے دلچسپی رکھنے والے ایک بڑے طبقہ سے واقفیت پیدا ہو کر تبلیغ کا رستہ کھلتا ہے وہاں پروفیسر کے سامنے بھی یہ بات رہتی ہے کہ میری ہر خلاف واقعہ بات کی تردید کرنے کے لئے احمدی مبلغ موجود ہے چنانچہ اکثر اوقات وہ کسی ایسے موضوع پر کچھ کہنے سے پہلے جس کا اسے تفصیلی علم نہ ہو خاکسار سے دریافت کر لیتا ہے اور اگر کوئی بات پھر بھی رہ جائے تو اس کی تشریح کلاس کے سامنے خاکسار کر دیتا ہے۔ خاکسار کی دعوت پر اس کلاس میں شامل ہونے والوں کی ایک بڑی تعداد ہمارے اجلاسوں میں شامل ہوئی۔

اس دوران دو عیسائی فرقہ Jahova و Wittnes اور Mormons کی سالانہ کانفرنسیں ہمبرگ میں منعقد ہوئیں جس میں یورپ کے علاوہ امریکہ و افریقہ سے بھی نمائندگان شامل ہوئے دونوں فرقوں کے مراکز امریکہ میں ہیں جہاں سے ان کی مرکزی کمیٹی کے ارکان شمولیت کے لئے آئے ہوئے تھے۔ خاکسار دونوں جلسوں میں شامل ہوا۔ اور ان کے پادریوں سے مل کر مکمل تفصیلات حاصل کیں۔ خاص طور پر مؤخر الذکر تحریک کے دو مشنریز سے اسلام و عیسائیت کے بارہ میں بحث ہوئی۔ ان کا علم اسلام کے بارہ میں نہایت محدود تھا بلکہ ایک عام یورپین سے کسی طرح زیادہ نہ تھا

مؤرخہ ۱۷ نومبر کو ہمبرگ یونیورسٹی کے زیر اہتمام ہارورڈ یونیورسٹی کے شعبہ اسلامک سٹڈیز کے صدر نے اسلام کے بارہ میں تقریر کی جس میں صدرِ اسلام کی ثقافتی و مذہبی حالت پر تاریخی نقطۂ نگاہ سے بحث کی۔ خاکسار بھی اس موقعہ پر حاضر تھا۔ چنانچہ تقریر کے بعد صاحب مقرر اور بعض دیگر مستشرقین سے ملا اور کئی باتوں کی وضاحت کی۔

اس عرصہ میں ایک مستشرق ڈاکٹر [illegible] سے دو بار تفصیلی ملاقات ہوئی جس میں عیسائیت اور اسلام کے بارہ میں بحث ہوئی۔

ٹیلی ویژن پر اسلام کا ذکر

مؤرخہ ۲۸ اکتوبر کو جرمن ٹیلی ویژن پر اسلام کے بارہ میں ایک تفصیلی رپورٹ نشر ہوئی یہ رپورٹ ایک ایسے سلسلہ کی کڑی ہے جو "مذہب کی گرفت انسانوں پر" کے عنوان کے تحت جاری ہے۔ اس سلسلہ میں قابل ذکر امر یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارے لٹریچر کا اثر دن بدن نمایاں ہوتا جا رہا ہے۔ اور وہ بوسیدہ خیالات جو اسلام کے بارہ میں یورپ میں صدیوں سے رائج تھے آہستہ آہستہ مٹتے جا رہے ہیں چنانچہ اس کا مظاہرہ اس پروگرام میں دیکھنے میں آیا جب کہ اناؤنسر نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو "نبیوں کی مہر" قرار دیا اور حضرت مسیح علیہ السلام کے صلیب سے بچ نکلنے اور ایک لمبی زندگی پا کر وفات پانے کا ذکر کیا۔ ٹیلی ویژن کے رسالوں نے پروگرام کا تعارف کروانے کے لئے ہماری مسجد کی مختلف تصاویر شائع کیں۔ نماز عید، چھت پر سے اذان کا نظارہ، خطبہ عید الاضحیہ اور دیگر کئی ایک اہم تصاویر ان میں شامل تھیں۔ اس کے ساتھ ہمارے مشن کا مکمل تعارف شائع کیا۔ اس طرح خدا تعالیٰ کے فضل سے سارے جرمنی میں خدا تعالیٰ کا پیغام خود جرمنوں کے ہاتھوں پہنچ گیا۔

رادھا کرشنن سے ملاقات

مغربی جرمنی کے پبلشرز کی طرف سے ۱۹۶۱ء کا ادب کا انعام ہندوستان کے نائب صدر رادھا کرشنن کو دیا گیا۔ یہ انعام فرانکفرٹ میں منعقد نمائش کتب کے موقع پر صدر حکومت مغربی جرمنی نے خود پیش کیا۔ اس تقریب میں برادرم مسعود احمد صاحب (جو فرانکفرٹ میں متعین ہیں) شامل ہوئے اور جناب رادھا کرشنن صاحب سے ملاقات بھی کی۔ برادرم مسعود احمد صاحب نے صاحب موصوف کو جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی اور خصوصاً جرمنی میں کام کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ صاحب موصوف نے اس بارہ میں مختلف سوالات پوچھے اور خاصی دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔

سفر

محترم چوہدری عبد اللطیف صاحب اس عرصہ میں دو بار فرانکفورٹ مقدمہ کے سلسلہ میں گئے اور وہاں کے کام کا بھی معائنہ کیا۔ نیز ڈنمارک کا سفر یورپین مشنز کانفرنس کے سلسلہ میں کیا۔

ملاقاتیں

اس دوران ایک بڑی تعداد میں جرمن احباب فرانکفرٹ اور ہمبرگ کی مساجد میں آتے رہے۔ مسلمان ممالک کے احباب خصوصاً ترکی و مصر کے احباب بھی کثرت سے تشریف لائے بعض قابل ذکر مہمانوں میں محترم کرنل تقی الدین صاحب۔ صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب اور چوہدری احمد مختار صاحب نائب امیر جماعت کراچی شامل ہیں۔ علاوہ مسجد میں آنے والے احباب کو تبلیغ کرنے کے مبلغین خود بھی لوگوں کے گھروں پر جا کر تبلیغ کا فریضہ سر انجام دیتے رہے۔

بیعت

خدا تعالیٰ کے فضل سے اس دوران نیوی کے ایک افسر Herr Martin بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہوئے الحمد للہ! خدا تعالیٰ آپ کی بیعت جرمن قوم کو اسلام کے قریب لانے کا ذریعہ بنائے آمین

اشاعت لٹریچر

حسب معمول تبلیغی خط و کتابت جاری رہی خدا تعالیٰ کے فضل سے خطوط کا سلسلہ ترقی کر رہا ہے۔ لٹریچر ڈاک کے ذریعہ بھی بھجوایا جاتا رہا۔ ریویو آف ریلیجنز تمام یونیورسٹیوں میں جاتا رہا۔ رسالہ "اسلام" بھی باقاعدگی سے خریداران کو بھجوایا جاتا ہے۔ قرآن کریم کی مانگ دن بدن بڑھ رہی ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے جرمن ترجمۃ القرآن بے حد مقبول ہو رہا ہے۔

تعلیم و تربیت

نومسلم جرمنوں کی تعلیم و تربیت کا کام فرانکفرٹ میں برادرم مسعود احمد صاحب اور ہمبرگ میں خاکسار سر انجام دیتے رہے۔ احمدی نوجوان باقاعدہ طور پر مجلس خدام الاحمدیہ کے رکن ہیں وہ اپنی رپورٹیں بھجواتے رہے ہمبرگ سے باہر رہنے والے خدام کو بذریعہ خط و کتابت مسائل وغیرہ بتائے جاتے رہے خاکسار نے ترکی مسلمانوں کی تعلیم و تربیت کے لئے اس دوران خاص طور سے کوشش کی۔ جس کے نتیجہ میں بعض ترک قرآن کریم و ابتدائی مسائل سیکھ رہے ہیں۔ یہ لوگ بہت مخلص مسلمان ہیں۔ مگر بد قسمتی سے دین کا علم انہیں بالکل نہیں جس کی وجہ سے صرف نماز اور معمولی مسائل تک ان کی محدود معلومات ہیں۔

خطبات جمعہ

نماز جمعہ دونوں مساجد میں باقاعدگی سے ہوتی رہی۔ احمدی احباب کے علاوہ دیگر دوست بھی نمازوں میں شامل ہوتے رہے۔ خطبات جمعہ محترم چوہدری صاحب اور خاکسار باری باری دیتے رہے

احمدیت کے بارہ میں کتاب

ہمارے ایک نومسلم جرمن دوست مسٹر عبد اللہ جرنلسٹ جرمن زبان میں یورپ میں احمدیت کی تبلیغی مساعی کے بارہ میں ایک کتاب لکھ رہے ہیں۔ اس کتاب کی تیاری کے سلسلہ میں ان کی مدد کی گئی۔ یہ کتاب (جو ایک پرائیویٹ پبلشر شائع کرے گا) انشاء اللہ تبلیغ کے لئے بہت مفید ثابت ہو گی۔ ہمارے یہی دوست اس سے قبل حضرت مسیح علیہ السلام کے بارہ میں ایک کتاب لکھ چکے ہیں جو جرمن مشنری نے شائع کی ہے۔ یہ کتاب نہایت کارآمد ریسرچ پر مشتمل ہے اور بہت مقبول ہو رہی ہے۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ان کے قلم میں تاثیر پیدا فرمائے اور یہ کتاب بھی جرمن قوم کو اسلام کے قریب لانے کا ذریعہ ہو۔ آمین۔

مساعی کی یہ مختصر رپورٹ دعا کی درخواست کے ساتھ پیش خدمت ہے۔ ہم کمزور ہیں اور ہماری مساعی حقیر مگر خدا تعالیٰ چاہے تو اس میں اتنی برکت پیدا ہو سکتی ہے کہ ہمارا کام آسان سے آسان تر ہوتا چلا جائے۔ خاص طور سے محترم چوہدری عبد اللطیف صاحب انچارج جرمن مشن کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ باوجود کمزور صحت کے بڑی محنت اور اخلاص کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ انہیں بیش از پیش خدمت کی توفیق بخشے اور صحت عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے!

منقولات

اسلام اور روسی ملحدین

عنوان بالا اور دیگر ضمنی عنوانات کے ماتحت روزنامہ الجمعیۃ دہلی کے سنڈے ایڈیشن میں بہت سے حقائق سے پردہ اٹھایا ہے۔ اسکے متعلق ہمارا مفصل نوٹ آئندہ اشاعت میں ملاحظہ کیا جائے (ادارہ جدید)

روس کے ان علاقوں میں جہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ اسلام کے خلاف پروپیگنڈہ کی مہم تیز کر دی گئی ہے۔ داغستان کی ایک حالیہ کانفرنس میں روسی ملحدین نے سفارش کی ہے کہ حکومت اسلام کا زور توڑنے کے لئے سائنسی طریقے استعمال کرے اور روسی مسلمانوں کے عقائد کے خلاف اپنی پوری طاقت صرف کرے۔ اس کانفرنس کی رپورٹ میں اسبات کا اعتراف کیا گیا کہ مذہب کے خلاف پروپیگنڈہ مسلمانوں پر زیادہ کارگر ثابت نہیں ہوا اور ابھی گنجائش ہے کہ کمیونسٹ پارٹی ذرا اپنے پروگرام پر نظر ثانی کرے اور اس مہم کو زیادہ کامیاب بنائے گویا روسی ملحدین کو اس بات کا احساس ہے کہ روس میں اسلام نے ہنوز شکست نہیں کھائی۔ اور مسلمانوں پر الحادی پروپیگنڈا زیادہ کارگر ثابت نہیں ہوا۔

روس اور مسلم ممالک

روس کی کیمونسٹ پارٹی اسلام کی مخالفت کو اپنے پروگرام کا جزو بنا چکی ہے اس مقصد کے لئے روس میں ریڈیو، ٹیلی ویژن سنیما، اسکول، کلچرل شو، لیکچر اور کانفرنس سب ہی اسلام کے خلاف وقف کر دئے گئے ہیں اور اس کام پر وہ لوگ مامور کئے گئے ہیں جو نفسیاتی پروپیگنڈے کے ماہر سمجھے جاتے ہیں اگر روسی ملحدین سرکاری سطح پر اسلام کے خلاف محاذ بنا سکتے ہیں تو کیا مسلم ممالک میں سے کوئی ملک کیمونزم کے خلاف محاذ نہیں بنا سکتا؟ مسلم ممالک کو آج تک یہ توفیق نصیب نہ ہوئی کہ وہ روسی ہفوات کا جواب ہی دیتے۔ اسلام کا سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ خود مسلمانوں نے اس کی دعوت کو فراموش کر دیا ہے قرآن کی ایک ایک سطر مسلمانوں کو اقدام کیلئے ابھارتی ہے۔ کیونکہ اسلام کی دعوت میں دفاع کے لئے کوئی گنجائش نہیں۔ اسلام کا مشنری مذہب ہونا خود ایک بہت بڑا اقدام ہے اور اسکا اقدام میں اسلام کی زندگی ہے

اقدام یا دفاع

اس دور کا سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ مسلمانوں نے اسلام کی عالمی دعوت کو فراموش کر دیا ہے۔ روسی ملحدین کو اسلام کے خلاف محاذ قائم کرنے کی جرأت اس لئے ہوئی کہ اشاعت اسلام کا فریضہ ترک کر دیا گیا۔ جب کوئی گروہ اقدامی صلاحیتیں کھو بیٹھتا ہے تو اس کے خلاف دوسروں کی طرف سے اقدام ہونے لگتا ہے اور اسے مجبوراً دفاعی پوزیشن اختیار کرنی پڑتی ہے۔ اگر اسلام بھی ابتداء ہی سے اس پوزیشن کو اختیار کر لیتا تو اس کی کرنوں سے دنیا کے گوشے کیوں منور نہ ہوتے۔ حیرت ہے کہ روس کو اسلام کے مقابلہ پر اقدام کی جرأت ہو اور مسلمانوں کو جو اقدام ہی کے لئے پیدا ہوئے ہیں۔ اس فریضہ کو ترک کرنا پڑے۔ اسلام کی زندگی اقدام میں ہے۔ اس کا تبلیغی مذہب ہونا ہی اسبات کا ثبوت ہے کہ وہ دنیا میں اقدام کے لئے آیا ہے دفاع کے لئے نہیں آیا۔ دفاع مشکلات کا عارضی حل ہو سکتا ہے۔ مستقل اور دوامی حل نہیں ہو سکتا۔

روس کے حربے

روس میں اسلام کی مخالفت کے لئے ہر قسم کا حربہ استعمال کیا جا رہا ہے۔ مگر وہاں کے مسلمان ان حربوں کا کوئی جواب نہیں دے سکتے ہیں بلکہ اپنے اقدام سے روس کے اقدام کو ناکام بھی بنا سکتے ہیں۔ قاہرہ کا ریڈیو جو اپنے حریف عرب ممالک کے خلاف آگ برسانے میں مشہور ہے وہ اگر چاہے تو اس کا رخ روس کی طرف پھیر کر اقدام کا نہیں دفاع کا فریضہ تو انجام دے سکتا ہے۔ جامعہ ازہر کے وہ مشنری کہاں ہیں جو افریقہ کے تاریک گوشوں میں اسلام کی روشنی پہنچانے کے لئے بڑے بے تاب ہیں۔ بلکہ ریڈیو بھی روسی ملحدین کے بارے میں خاموش ہے شاہ سعود کی اسلام پسندی یہاں آکر سیاسی مصلحتوں کی نظر ہو جاتی ہے روس کی راہ میں کوئی سیاسی مصلحت حائل نہیں ہوتی مگر مسلمانوں کی سیاست یہاں آکر اپنی غیرت کھو دیتی ہے ہم چاہتے ہیں کہ آزاد مسلم ممالک اپنی اسلامی حیثیت پر نظر ثانی کریں اور اسلام کے بارے میں اقدام اور ہجوم کے لئے تیار ہوں۔ اگر اسلام ہی ان کے لئے قابل شرم بن گیا۔ تو وہ مسلمان ہونے کی زحمت کیوں گوارا کریں؟

انگریزی کی اہمیت

اب پاکستان کے عربی مدارس میں انگریزی زبان

۴ سماجی علوم اور عملی سائنس کا نصاب بھی داخل درس کیا جائے گا۔ ہمارے خیال میں انگریزی زبان پر عبور حاصل کرنا ہمارے علماء کے لئے از بس ضروری ہے۔ انگریزی نہ جاننے سے وہ بین الاقوامی رجحانات کا اندازہ ہی نہیں لگا سکتے اور نہ صحیح معنی میں تبلیغ کا فریضہ انجام دے سکتے ہیں۔ باہر کے ملکوں میں خصوصاً افریقہ میں مسلمان مبلغوں کی شدید ضرورت ہے۔ لیکن وہاں کے لوگ ہندوستان اور پاکستان کے علماء سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ پھر علماء کو یہ پتہ ہی نہیں کہ آج اسلام کے حریف کن ہتھیاروں سے مسلح ہیں اور سائنسی دور میں اسلام پر اعتراضات کی نوعیت کیا ہے۔ انہیں جدید لٹریچر کے مطالعہ کی کسی قدر ضرورت ہے مغربی ممالک میں آج بھی اسلام کو نشانہ بنایا جاتا ہے مگر ان کے حملوں کا رخ بالکل بدل گیا ہے اور اس نئی تبدیلی سے وہی شخص واقف ہو سکتا ہے جس نے انگریزی لٹریچر کا مطالعہ کیا ہو۔ اس لئے ہمارے خیال میں عربی مدارس کے نصاب کو جدید ڈھنگ میں ڈھالنے کے ساتھ انگریزی کی تعلیم بہت ضروری ہے کیونکہ موجودہ دور میں انگریزی کے بغیر اسلام کو ساتھ لے کر چلنا علماء کے لئے بہت مشکل ہے۔ (الجمعیۃ دہلی ۱/۷/۶۲)

جماعت احمدیہ کی تینتالیسویں مجلس مشاورت

۲۳-۲۴-۲۵ مارچ ۱۹۶۲ء کو منعقد ہو گی

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ تینتالیسویں (۴۳) مجلس مشاورت کا اجلاس ۲۳-۲۴-۲۵ امان ۱۳۴۱ھش مطابق ۲۳-۲۴-۲۵ مارچ ۱۹۶۲ء بروز جمعہ-ہفتہ-اتوار ربوہ میں ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ اپنے نمائندگان کا انتخاب کر کے جلد دفتر ہذا میں اطلاع دیں۔

سیکرٹری مجلس مشاورت

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی)

اعلان نکاح

میرے بیٹے عزیزم ڈاکٹر مجید اللہ خان کا نکاح ہمراہ قیصرہ بلقیس بنت خواجہ محمد امین صاحب سمبڑیال سیالکوٹ بعوض مبلغ تین ہزار روپیہ حق مہر محترم مولوی جلال الدین صاحب شمس نے ۲۹/۱۲/۶۱ بروز جمعہ مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے بابرکت فرمائے۔ آمین

محمد عبداللہ خان ریٹائرڈ انجینئر ایران حال نواب شاہ

درخواستہائے دعا

(۱) مکرم خواجہ عبدالکریم صاحب ۲۳/۲ دھان منڈی ۲/۲ مسجد روڈ ڈھاکہ موٹر کے حادثہ کے باعث سخت علیل ہے ہیں نیز انہیں کاروباری مشکلات بھی درپیش ہیں۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ اور کاروباری ترقی کے لئے دعا فرمادیں۔ خاکسار

(عزیز احمد نائب ناظر بیت المال)

(۲) مکرم ڈاکٹر محمد الدین صاحب محلہ دارالرحمت شرقی ان دنوں بہت زیادہ بیمار ہیں ان کی حالت تشویشناک صورت اختیار کر گئی ہے

احباب سے کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواستہائے دعا

(۱) مکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب بھامبڑی ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ و صدر محلہ دارالنصر ڈیڑھ دو ماہ سے بیمار ہیں اور ٹانگوں میں خصوصی طور پر شدید درد ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت و درویشان قادیان کی خدمت میں ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دردِ دل اور التزام سے دعائیں کرنے کی درخواست ہے۔ (اقبال احمد بسمل راجیکی زعیم مجلس خدام الاحمدیہ دارالنصر غربی ربوہ)

(۲) بیٹی ڈاکٹر محترمہ زبیدہ بیگم صاحبہ دختر حضرت میاں سراج الدین صاحب عمر نے مبلغ پچاس روپے برائے مساجد ممالک بیرون دیئے ہیں اور درخواست کی ہے کہ ان کی دینی اور دنیوی ترقی کے لئے دعا کی جائے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ ان کے لئے دعا فرمائیں۔ (ماسٹر محمد ابراہیم صدر حلقہ دہلی گیٹ لاہور)

(۳) ہماری کلاس مڈل فائنل کے امتحان میں شامل ہو رہی ہے بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان و دیگر احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرماویں کہ خدا تعالیٰ ساری کلاس کا حافظ و ناصر ہو اور اعلیٰ نمبروں پر پاس ہونے کا شرف بخشے۔ آمین (امۃ السلام نصرت ہشتم اے۔ ربوہ)

(۴) میرا لڑکا عزیز اعجاز احمد قریشی دو ماہ کے لئے برائے امتحان محکمانہ کراچی گیا ہوا ہے۔ اس کی کامیابی کے لئے بزرگان سلسلہ و درویشانِ قادیان سے درخواست دعا ہے (عبد الحفیظ قریشی محلہ حاجی پورہ شہر سیالکوٹ حال سرگودھا کینٹ)

اعلان

ایک عدد سویٹر جو دو رنگ کا بنا ہوا ہے غلہ منڈی سے کالج کی طرف جاتے ہوئے ۲۰/۱/۶۲ بروز ہفتہ کہیں گر گیا ہے۔ اگر کسی دوست کو ملا ہو تو خاکسار کو پہنچا کر ممنون فرمائیں۔ (خاکسار حمید اختر کیمسٹری ڈیپارٹمنٹ ٹی آئی کالج۔ ربوہ)

اعلان نکاح

(۱) میرے بھتیجے عزیز ملک رشید الدین صاحب اوورسیئر ابن مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے درویش قادیان کا نکاح ہمراہ عزیزہ نسیم ملک صاحبہ دختر مکرم ملک عبد الرحمن صاحب ہیڈ ماسٹر اوکاڑہ (برادرزادہ حضرت حافظ حامد علی صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ) ایک ہزار روپیہ حق مہر پر حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی نے مؤرخہ ۲۹ دسمبر ۱۹۶۱ء کو ربوہ میں اپنے مکان پر پڑھا۔ نیز:

(۲) میری بھتیجی عزیزہ بشیرہ قدسیہ ملک بنت مکرم ملک صلاح الدین صاحب موصوف کا نکاح ہمراہ عزیز چوہدری ناصر احمد صاحب بھٹی سپروائزر واہ کینٹ پسر مکرم ماسٹر بشیر احمد صاحب بھٹی اندرون بھاٹی گیٹ لاہور دو ہزار روپیہ حق مہر پر محترم ڈاکٹر عبید اللہ خان صاحب بٹالوی نے مؤرخہ ۲۰ جنوری ۱۹۶۲ء کو اپنے مکان واقعہ کوچہ اسمٰعیل حسین گوالمنڈی لاہور میں پڑھا۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ ہر دو رشتوں کے دینی و دنیوی لحاظ سے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کریں۔

(برکت اللہ ملک پلیڈر معرفت ملک سنز چوک لیاقت منٹگمری)

یہ زیور کس کا ہے؟

مجھے زیور کا ایک حصہ ملا ہے جس کا ہو وہ علامات بتا کر منگا لے۔ ایک مہینے کے انتظار کے بعد مساجد فنڈ ممالک بیرون تحریک جدید میں دے دیا جائے گا۔

(محمد اسحٰق ۱۴/۲ دار البرکات۔ ربوہ)

دعائے مغفرت میری ہمشیرہ حنیفہ بیگم جو کہ موصیہ تھیں اچانک وفات پا گئیں۔ بہشتی مقبرہ میں دفن کی گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ ہر قسم کے چندہ میں بڑے اخلاص سے شامل ہوتی تھیں۔ احباب درجات کی بلندی کے لئے دعا فرمائیں۔ (چوہدری نذیر احمد صاحب نسری)

مغربی پاکستان میں ریلوے کی ترقی پر ستانوے کروڑ روپے خرچ کئے جائیں گے

اقتصادی کمیٹی نے ریلوے کا پنجسالہ ترقیاتی منصوبہ تیار کر لیا

راولپنڈی ۲۳ جنوری کل یہاں اعلان کیا گیا ہے کہ کابینہ کی اقتصادی کمیٹی نے پاکستانی ریلوے کا دوسرا پنجسالہ منصوبہ منظور کر لیا ہے۔ اس پر عملدرآمد کے لئے ایک ارب چالیس کروڑ روپے صرف کئے جائیں گے۔ اس میں سے نوے کروڑ روپے زرمبادلہ کی شکل میں خرچ ہوں گے۔

اس رقم میں سے ستانوے کروڑ روپے پاکستان ویسٹرن ریلوے اور تینتالیس کروڑ روپے پاکستان ایسٹرن ریلوے کے لئے مخصوص کئے گئے ہیں۔ ریلوے کے دوسرے پنجسالہ منصوبے کا خاص مقصد یہ ہے کہ موجودہ ریلوے انجنوں ڈبوں پٹڑیوں اور ریلوے کے دوسرے سامان کی تجدید کی جائے سگنلنگ کے جدید آلات نصب کر کے ریل کی آمد و رفت میں سہولت پیدا کی جائے اور ریلوے کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ اپنے فرائض زیادہ خوش اسلوبی سے انجام دے سکیں اس منصوبے کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ ٹریفک کی موجودہ ضرورتیں پوری کرنے کے علاوہ ریلوے میں یہ صلاحیت بھی پیدا کی جائے کہ وہ دوسرے منصوبے کی مدت میں ٹریفک میں متوقع اضافے کے تقاضے پورے کر سکے اور ملک کی اقتصادی ترقی کے لئے ضروری تعمیرات کا انتظام کر سکے

اس منصوبے کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ عملے کی رہائش اور بہبود کی دیرینہ ضرورتیں کسی حد تک پوری کی جا سکیں تاکہ ریلوے کے عملے کا معیار زندگی بہتر بنایا جا سکے

خرچ میں اضافہ

ریلوے نے دوسرے پنجسالہ منصوبے کے لئے منصوبہ بندی کمیشن نے ملک کے دونوں حصوں کی ریلوں کے جائزے کی تکمیل تک عبوری طور پر چھیانوے کروڑ روپے مخصوص کئے تھے۔ اب یہ جائزہ مکمل ہو چکا ہے اور اس میں مندرجہ ذیل حقائق منظر عام پر آئے ہیں۔

(۱) دوسرے منصوبے کی مدت میں ٹریفک میں اضافہ اصل اندازے سے زیادہ ہوگا کیونکہ دوسرے منصوبے نے پہلے منصوبے کے مقابلہ میں تمام شعبوں میں اپنے مقاصد بہت زیادہ متعین کئے ہیں

(۲) سندھ طاس میں متبادل تعمیرات کا اثر ویسٹرن ریلوے کی ٹریفک پر بہت زیادہ پڑے گا۔

(۳) سگنلنگ کے بہتر انتظام بارڈ ڈزین توسیع اور ریلوے لائنوں نیز سٹیشنوں کی صلاحیت کار میں اضافہ کی رفتار ٹریفک میں اضافے کی رفتار سے ہم آہنگ نہیں رہی۔

(۴) ٹریفک میں متوقع اضافے سے عہدہ برآ ہونے کے لئے ریلوے انجنوں، ویگنوں اور گاڑیوں کی ضرورت ابتدائی اندازے سے زیادہ ہوگی۔

ٹریفک میں اضافہ

اندازہ لگایا گیا ہے کہ پاکستان ویسٹرن ریلوے میں ۷۰-۱۹۵۹ء کے مقابلہ میں ۶۵-۱۹۶۴ء تک مال کی آمد و رفت میں وزن کے اعتبار سے ۳۸٫۷ فی صد اور ۱۱٫۲ فی صد (مسافت کے اعتبار سے) اضافہ ہوگا۔ یعنی ان دونوں میں بالترتیب ہر سال اوسط ۷٫۷ اور ۴٫۷ فی صد اضافہ ہوگا منصوبے کے پہلے دو برسوں میں متبادل تعمیرات کی وجہ سے ۲۱٫۳ فی صد اضافہ ہوا ہے۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ منصوبے کی مدت کے اندر ہر سال مسافروں کی تعداد میں چھ فی صد اور مسافت میں ۴٫۱ فی صد اضافہ ہوگا۔

اندازہ لگایا گیا ہے کہ پاکستان ایسٹرن ریلوے میں ۷۰-۱۹۵۹ء کے مقابلہ میں ۶۵-۱۹۶۴ء تک (تجارتی علاقوں سے آمد و رفت کے علاوہ) مال کی آمد و رفت میں (وزن کے اعتبار سے) ۲٫۴ فی صد اور ۲٫۴ فی صد (مسافت کے اعتبار سے) اضافہ ہوگا۔ اس طرح ان دونوں میں بالترتیب ہر سال اوسطاً ۸٫۷ فی صد اور ۸٫۴ فی صد اضافہ ہوگا۔ توقع ہے کہ اس ریلوے پر مسافروں کی تعداد میں ساڑھے چودہ فی صد سالانہ اور مسافت میں ۳٫۴ فی صد سالانہ اضافہ ہوگا۔

دوسرے منصوبے کی مدت میں سب سے بڑی تعمیری سرگرمی متبادل تعمیرات کے منصوبے کے تحت متعدد بند بیراج اور الحاقی نہریں تعمیر کرنے سے متعلق ہوگی توقع ہے۔ اس سلسلہ میں ۱۹۶۲ء تک ٹریفک اپنے عروج پر پہنچ جائے گا۔ آئندہ سال اس کی وجہ سے ریلوے ۱۸ لاکھ ۷۹ ہزار ٹن مال کی باربرداری کا بوجھ پڑے گا۔ جو ۵۹-۱۹۵۸ء میں مال کی مجموعی باربرداری کا پندرہ فی صد کے قریب ہے اس پر مزید ٹریفک کے لئے زائد انجنوں وغیرہ کے علاوہ متعلقہ علاقوں میں مال لے جانے اور اتارنے کے جدید انتظامات کی ضرورت ہوگی۔ اس مقصد کے لئے اضافی ریلوے لائنیں بچھانا ہوں گی تاکہ کانوں سے پتھر وغیرہ لے جائے جا سکیں ان اضافی لائنوں کو اس جگہ سے ملانا ہوگا جہاں بیراج اور الحاقی نہریں تعمیر کی جائیں گی تاکہ وہاں تک تعمیراتی سامان آسانی سے پہنچ سکے

تجدید کی گنجائش

پاکستانی ریلوں کا دوسرا پنجسالہ منصوبہ بڑی حد تک دونوں ریلوے میں ٹریفک کے جائزے کی بنیاد پر تیار کیا گیا ہے۔ اس منصوبے میں ریلوے لائنوں۔ پلوں اور دوسرے سامان کی تجدید کی گنجائش بھی رکھی گئی ہے تاکہ ریلوے کی کارکردگی میں اضافہ ہو اور سفر بحفاظت کیا جا سکے منصوبے میں بعض نئی ریلوے لائنوں کی تعمیر کی گنجائش بھی رکھی گئی ہے۔ جو ملک کی اقتصادی ترقی کے لئے ضروری ہیں۔ ریلوے کے ملازموں کی رہائش

نسیم اور دوسری آسائشوں کے لئے بھی انتظامات کئے جائیں گے۔

منصوبے میں انجنوں وغیرہ کی جو تعداد رکھی گئی ہے وہ ان ضرورتوں کو دیکھتے ہوئے کم ہے جو ٹریفک میں اضافے کی وجہ سے پیدا ہوگی۔ اگرچہ بہت سے انجن وغیرہ فرسودہ ہو گئے ہیں اور ان کی افادیت ختم ہو چکی ہے۔ جس کی وجہ سے ریلوے کی کارکردگی پر بھی خراب اثر پڑ رہا ہے۔ لیکن ان کی خریداری کی گنجائش اس لئے نہیں رکھی گئی کہ دوسرے منصوبے کے اختتام تک متعدد منصوبے مکمل ہونے کے بعد بہت سا سامان دوسرے علاقوں اور مقاصد کے لئے منتقل کیا جا سکے گا لیکن آئندہ چند برسوں کے اندر جب ان منصوبوں پر عملدرآمد ہو رہا ہوگا تو بعض شعبوں بالخصوص یارڈز کی تجدید اور سگنلنگ کے بہتر اقدامات کے سلسلہ میں ریلوے کی کارکردگی کا معیار کچھ گر جائے گا۔ کیونکہ عام راستوں پر ٹریفک میں اضافے کے باوجود بہت سا سامان متبادل تعمیرات کے لئے مخصوص کرنا ہوگا۔ اسلئے آئندہ دو تین سال کے اندر ان شعبوں میں کسی اصلاح کی توقع نہیں کی جا سکتی۔

زرمبادلہ کی بچت

اس پروگرام پر زرمبادلہ کے اخراجات کم کرنے کی غرض سے ریلوے نے حسب ذیل اقدامات کئے ہیں۔

(۱) ریلوے کے لئے سامان تیار کرنے کی استعداد خود ملک کے اندر پیدا کرنا۔ یہ مقصد حاصل کرنے کے لئے ویگن اور ڈبے بنانے کے انتظامات پہلے ہی سے کئے جا چکے ہیں۔

۲۔ ہری پور میں ٹیلی فون فیکٹری کی صلاحیت کار میں توسیع کر کے اس میں سگنلنگ کا سامان تیار کیا جائے گا۔

۳۔ لوہے اور فولاد کے سکریپ کو مفید مقاصد کے لئے استعمال کر کے ضروری سامان تیار کرنے کی صلاحیت میں اضافہ کرنا

۴۔ ڈھلے ہوئے لوہے اور کنکریٹ کے سلیپرز تیار کرنے کی صلاحیت بڑھانا ——— دوسرے منصوبے کی مدت میں ان سرگرمیوں کو اور زیادہ تیز کر دیا جائے گا۔

پاکستان ویسٹرن ریلوے ——— لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے ترمیم شدہ شیڈول کی بنیاد پر فیصد شرح کے سربمہر ٹنڈر مقررہ فارم پر جو ایک روپیہ فی فارم کی ادائیگی پر ۳ر فروری ۱۹۶۲ء کے ساڑھے گیارہ بجے دن تک اس دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں زیر دستخطی درج بالا تاریخ کے ساڑھے بارہ بجے تک وصول کریں گے یہ ٹنڈرن ساڑھے بارہ بجے برسرعام کھولے جائیں گے۔

کام	تخمینہ لاگت مع ٹنڈر پرسینٹیج	زرضمانت جو ڈویژنل پے ماسٹر لاہور کے پاس جمع کرنا ہوگا	عرصہ تکمیل کام
پلین نمبر Q 18 LHR / RKD-1961 کے مطابق رائے ونڈ میں کانڈکٹنگ سٹاف کے لئے سٹاف کوارٹرز درجہ سوم کے تین یونٹوں کی تعمیر اسٹیمیٹ نمبر ۱۴ آف ۶۲-۱۹۶۱ء	۱۸۰۰۰/-	۴۵۰/-	چار ماہ

(۲) صرف وہی ٹھیکیدار ٹنڈر داخل کریں جن کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست میں درج ہوں جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کے ٹھیکیداروں کی فہرست میں موجود نہیں ہیں۔ انہیں اپنی مالی حیثیت اور تجربہ کے بارے میں سرٹیفکیٹ ہمراہ لا کر ۳ر فروری ۱۹۶۲ء سے پہلے اپنے نام رجسٹر کروا لینے چاہئیں۔

(۳) مفصل شرائط اور ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹ پلین اور اسٹیمیٹ زیر دستخطی کے دفتر میں کسی بھی کام کے دن دیکھے جا سکتے ہیں۔ ریلوے انتظامیہ سب سے کم یا کسی بھی ٹنڈر کو منظور کرنے کی پابند نہیں ٹھیکیداروں کا فائدہ اسی میں ہے کہ وہ زرضمانت ڈویژنل پے ماسٹر پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور کے پاس ۳ر فروری ۱۹۶۲ء سے پہلے جمع کرا دیں۔ ٹھیکیداروں کو چاہیئے کہ وہ پرسنٹیج ریٹ پورے روپوں میں تحریر کریں کسر والے نرخ مسترد کر دئے جا سکتے ہیں ٹنڈر دہندوں کو چاہیئے کہ وہ تمام لیبر اور میٹریل کے لئے نرخ درج کریں اور کام کی اصل نوعیت کی بابت اپنی تسلی کے لئے جگہ کا معائنہ ٹنڈر دینے سے قبل ہی کر لیں۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور

مقصد زندگی — و — احکام ربانی

اسّی صفحہ کا رسالہ کارڈ آنے پر مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد۔ دکن

انڈونیشیا اب بھی پُرامن بات چیت کے لئے تیار ہے
(سکارنو)

"ہماری موجودہ فوجیں ہر صورت حال کا مقابلہ کر سکتی ہیں" (ڈچ وزیر)

جاکرتہ ۲۳ر جنوری۔ انڈونیشیا کے صدر سکارنو نے کہا ہے کہ گذشتہ پیر کے بحری حادثہ کے باوجود انڈونیشیا مغربی نیوگنی کا مسئلہ پُرامن بات چیت سے حل کرنے کے لئے تیار ہے۔ لیکن یہ بات چیت مغربی نیوگنی کا علاقہ انڈونیشیا کو منتقل کرنے کی بنیاد پر ہونی چاہیئے۔ انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ مغربی نیوگنی کا علاقہ اسی سال آزاد کرا لیا جائے گا۔

صدر سکارنو فضائی فوج کے نئے چیف آف سٹاف ایئر وائس مارشل عمر دانی کے عہدہ سنبھالنے کی تقریب میں تقریر کر رہے تھے۔ پیر کے روز انڈونیشی اور ولندیزی بحری دستوں کی جھڑپ میں بحری فوج کے ڈپٹی چیف آف سٹاف کوڈور سرارسو اور دوسرے جاں بحق ہونے والے افسروں اور جوانوں کو خراج تحسین ادا کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس واقعہ سے ساری دنیا پر یہ بات واضح ہو جانی چاہیئے کہ ہم مغربی نیوگنی کے طول و عرض میں انڈونیشیا کا سرخ اور سفید پرچم لہرانے کے لئے ہر قسم کی قربانیاں دینے کو تیار ہیں۔

صدر سکارنو نے کہا کہ "میں ساری دنیا کو بتانا چاہتا ہوں کہ اگرچہ ہمارے دل غم اور غصہ کے جذبات سے پوری طرح متاثر ہیں۔ اس کے باوجود ہم نے اس بنیاد پر اس مسئلہ کے پُرامن تصفیہ کی بات چیت کا فیصلہ کیا ہے کہ مغربی نیوگنی کا علاقہ انڈونیشیا کو منتقل کر دیا جائے۔ آپ نے انڈونیشی عوام سے بھی اپیل کی کہ آپ بھی قربانیاں دینے اور مسلح افواج کا ہاتھ بٹانے کے لئے تیار ہیں۔ کیونکہ آپ جو کوشش کریں گے ان کے نتیجہ میں ہی نیوگنی کا علاقہ سال رواں کے دوران انڈونیشیا میں شامل ہوگا۔

انڈونیشیا کے صدر نے فضائی فوج اور دوسری مسلح افواج کے افسروں اور جوانوں کو اتحاد اور قومی وقار برقرار رکھنے کی تلقین کی۔ ایئر وائس مارشل عمر دانی کا تقرر ایئر مارشل سوریا درما کی جگہ کیا گیا ہے۔ جنہیں گزشتہ ہفتہ کے روز برطرف کر دیا گیا تھا۔

دی ہیگ۔ مغربی نیوگنی کے لئے ہالینڈ کے وزیر مملکت بقیو بوٹ نے کل ایک بیان میں کہا ہے کہ ہم مغربی نیوگنی پر اپنا تسلط برقرار رکھنے کی کوشش نہیں کر رہے۔ ہم اس مسئلہ کے پُرامن تصفیہ کے لئے انڈونیشیا کے ساتھ بات چیت پر تیار ہیں۔ ہالینڈ کی حکومت مغربی نیوگنی میں فوجی کمک بھیجنے کی ضرورت نہیں سمجھتی اور نہ ہی وہ کوئی اس قسم کا منصوبہ بنا رہی ہے ہماری موجودہ فوجیں ہر قسم کی صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اگر ہماری فوجوں پر کوئی حملہ کیا گیا جیسا کہ پیر کے روز کیا گیا تھا تو اس کا انجام وہی ہوگا۔

ہالینڈ کے وزیر مملکت نے اپنے بیان میں کہا کہ مغربی نیوگنی میں ہمارا قیام عارضی ہے ہم مقامی پاپوآئی باشندوں کی ترقی کے خواہاں ہیں ہم صرف یہ چاہتے ہیں کہ ہم یہاں سے جائیں تو ان مقاصد کا تحفظ کیا جائے اور ہم اس بات کی ضمانت حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

نیپال کے چھ فوجی ہلاک چھ مجروح

نئی دہلی ۲۳ر جنوری۔ نیپالی کانگرس کے ذرائع نے آج یہاں بتایا ہے کہ ۱۲ر جنوری کو نیپالی مسلح فوجوں اور کانگرس کے ارکان میں ایک مسلح تصادم میں چھ فوجی ہلاک اور چھ زخمی ہوئے تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ تصادم مغربی نیپال میں ہوا تھا۔

مغربی نیوگنی میں استصواب کا سوال پیدا نہیں ہوتا

سنگاپور ۲۳ر جنوری۔ انڈونیشیا کے وزیر ترقیات ہارون صالح نے کل رات ٹیلی ویژن انٹرویو میں کہا کہ مغربی نیوگنی میں استصواب کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ آپ نے کہا انڈونیشیا کے باشندے مغربی نیوگنی کو آزاد کرانے کے لئے ہر قسم کی قربانی پیش کریں گے۔

اختر حسین انتخابی حلقہ بندی کمیشن کے صدر ہوں گے

کراچی ۲۳ر جنوری۔ باخبر ذرائع نے بتایا ہے کہ نائب چیف الیکشن کمشنر مسٹر اختر حسین انتخابی حلقہ بندی کمیشن کے سربراہ بھی مقرر کئے جائیں گے دستور کے اعلان کے فوراً بعد انتخابی حلقہ بندی کمیشن پارلیمنٹ کے لئے انتخابی حلقوں کی حد بندی کرے گا۔

انڈونیشیا کے لئے برطانوی آبدوز شکن طیارے

لنڈن ۲۳ر جنوری۔ باوثوق برطانوی ذرائع نے آج ہی اس بات کی تصدیق کر دی ہے کہ انڈونیشیا نے ۱۹۵۹ء میں جن اٹھارہ آبدوز شکن طیاروں کا آرڈر دیا تھا ان میں سے آخری دو طیارے کل انڈونیشیا روانہ ہو گئے۔

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں!

کراچی میں جاپان کے ولی عہد اور شہزادی کا پُرتپاک خیر مقدم

"ہمارے دورہ سے دونوں ملکوں کے تعلقات اور مضبوط ہو جائیں گے" (شہزادہ اکی ہیتو)

کراچی ۲۴ جنوری۔ جاپان کے ولی عہد شہزادہ اکی ہیتو اور شہزادی مچیکو پاکستان کے سات روزہ دورے پر کل جب کراچی پہنچے تو کراچی کے شہریوں نے ان کا پُرتپاک خیر مقدم کیا۔ اس کے بعد جاپان کے ولی عہد نے کراچی میں شہریوں کی استقبالیہ تقریب میں اعلان کیا کہ جاپان پاکستان کی قدیم تہذیب کو بڑے احترام کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ ولی عہد جاپان نے امید ظاہر کی کہ "ہمارے حالیہ دورے سے پاکستان اور جاپان کے دوستانہ تعلقات اور مضبوط ہو جائیں گے۔

انہوں نے کہا کہ پاکستان کی عظیم قوم اسلامی اصولوں کے مطابق ملک کو مستحکم اور خوشحال بنانے کے سلسلہ میں جس سرگرمی سے جدوجہد کر رہی ہے جاپان کے عوام اسے قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

شہزادہ اکی ہیٹو اور شہزادی مچیکو کے اعزاز میں کراچی کے شہریوں کی استقبالیہ تقریب فریئر ہال کے گارڈن میں منعقد ہوئی جہاں شہزادہ نے سپاسنامہ کا جواب دیتے ہوئے اس بات پر مسرت کا اظہار کیا کہ انہیں پاکستان کے دورے کا موقعہ ملا ہے انہوں نے کہا کہ ہمارا یہ دورہ اتنا طویل نہیں کہ ہم پاکستان کی قدیم تہذیب کے تمام پہلوؤں کو اچھی طرح دیکھ سکیں اور آپ کی عظیم قوم ترقی کی منزل تک پہنچنے کی جدوجہد کر رہی ہے اس سے پوری طرح آگاہ ہو سکیں۔ بہرحال ہم اپنے اس دورے میں اس بات کی کوشش کریں گے کہ آپ کی قدیم تہذیب اور موجودہ سرگرمیوں کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل ہو سکیں اور ہم باہمی تعلقات کو اور مضبوط بنانے کے لئے بہتر طریقہ سے کام کر سکیں۔ شہزادہ اکی ہیٹو نے کہا کہ صدر ایوب کا گذشتہ نومبر میں جاپان کا دورہ پاکستان اور جاپان کے دوستانہ تعلقات کے فروغ میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا تھا۔ اس دورے میں جاپان اور پاکستان کی دوستی میں نئے دور کا آغاز ہوا۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ "ہمارے اس دورے سے دونوں ملکوں کے تعلقات مزید مستحکم ہوں گے۔"

مسئلہ کشمیر

بقیہ صفحہ اول

کے فیصلہ پر قائم ہے ترجمان نے کہا کہ پاکستان نے ہمیشہ پُرامن مذاکرات پر آمادگی کا اظہار کیا ہے لیکن اہم مسئلہ یہ ہے کہ بات چیت کی بنیاد منصفانہ اور حقیقت پسندانہ ہو۔ ترجمان نے کہا کہ ۵۳ء تک پاکستان اور بھارت کے لئے اقوام متحدہ کے کمیشن کی گیارہ تجاویز پیش کی تھیں پاکستان نے یہ تمام تجاویز تسلیم کر لیں لیکن بھارت نے ان تمام قراردادوں کو مسترد کر دیا اس لئے اب یہ بھارت کا کام ہے کہ وہ اپنی دیانتداری اور خلوص نیت کا ثبوت پیش کرے، ترجمان نے کہا کہ اس سلسلے میں پاکستان کے رویہ کا انحصار بھارت کے ردّعمل پر ہے۔

ایجنسی فرانس پریس کو ایک نہایت معتبر ذریعہ نے بتایا ہے کہ "وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے صدر کینیڈی کے نام ایک خط میں امریکی صدر کی یہ تجویز منظور کر لی ہے کہ بھارتی وزیر اعظم مسئلہ کشمیر حل کرنے کے لئے صدر پاکستان محمد ایوب خان سے مذاکرات کریں۔ معلوم ہوا ہے کہ پنڈت نہرو نے صدر کینیڈی کے ایک خط کے جواب میں مسئلہ کشمیر کے بارے میں بھارت کے اس طرز عمل کا اعادہ کیا ہے کہ بھارت کشمیر کی موجودہ صورت حال میں کسی قسم کی تبدیلی کے لئے تیار نہیں ہے۔"

اعلانات نکاح

(۱) عزیزم رشید احمد خان ولد الطاف حسین خان حال ربوہ کا نکاح مسماۃ خاتون بیگم بنت خان عزیز خان صاحب احمدی ساکن اوریے پور کٹیا ضلع شاہجہانپور یو۔پی بھارت کے ہمراہ مبلغ -/۱۵۰۰ صد روپیہ حق مہر پر مورخہ ۱۵/۱/۶۲ کو مکرم محترم غلام احمد خان ظہور انسپکٹر بیت المال نے موضع کٹیا میں پڑھایا۔

(۲) عزیزم نسیم احمد خان ولد الطاف حسین خان حال ربوہ کا نکاح مسماۃ ریاضی بیگم صاحبہ بنت خان عزیز خان صاحب احمدی ساکن اوریے پور کٹیا ضلع شاہجہان پور یو۔پی بھارت کے ہمراہ مبلغ -/۱۵۰۰ روپیہ حق مہر پر مورخہ ۱۵/۱/۶۲ کو مکرم محترم چوہدری غلام احمد خان ظہور انسپکٹر بیت المال نے موضع کٹیا میں پڑھایا۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان ہر دو رشتوں کو [illegible] آمین

اعلان

گورنمنٹ کے حکم کے مطابق بسوں کے تمام اڈے لاہور شہر سے منتقل ہو کر بادامی باغ مورخہ ۸/۱/۶۲ سے چلے گئے ہیں سرگودھا کے لئے سٹینڈ نمبر ۶ مقرر ہوا ہے۔ یہ سٹینڈ تمام کمپنیوں کا برائے سرگودہا مشترکہ ہے۔ طارق ٹرانسپورٹ کمپنی کے ٹائم مندرجہ ذیل ہوں گے۔ دوست ان اوقات کا خیال رکھ کر وقت پر تشریف لاویں۔

۱۔	پہلا ٹائم	۳/۵۰ صبح
۲۔	دوسرا ”	۷/۵۰ ”
۳۔	تیسرا ”	۱۱/۲۵ ”
۴۔	چوتھا ”	۲/۳۰ بعد دوپہر
۵۔	پانچواں ”	۴/۱۵ ”
۶۔	آخری ٹائم	-/۷ رات

(جنرل مینیجر طارق ٹرانسپورٹ کمپنی)

لیڈر

بقیہ صفحہ ۲

جو دونو الحادی اور توہم پرستانہ دینی نظریات کو یکساں طور پر کاٹتی ہے۔ اس لئے اسلام ایک ہی محاذ سے دونوں کا مقابلہ کرتا ہے۔ موجودہ زمانہ میں اسلام کی یہ جنگ بالبداہت مادہ پرستی اور عیسائیت کے ساتھ ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آج سے پون صدی پہلے ہی اس دوگونہ محاذ سے مسلمان اہل علم حضرات کو آگاہ کیا تھا۔ مگر افسوس ہے اس وقت انہوں نے سُنی اَن سُنی کر دی اور آج جب الحاد اور عیسائیت جھاڑ بن کر اسلام سے چمٹ گئے ہیں وہ بھی حقیقت کو محسوس کرنے لگے ہیں۔ ان کی حالت ایسی ہو گئی ہے کہ

خواہم کہ خار راز پا کشم ہدہ منزل دور شد

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جب اہل علم حضرات کو بے حس دیکھا تو آپ ان خطروں کی نشاندہی کر کے ہی نہ رہ گئے بلکہ آپ نے اپنی فوج تیار کی۔ یہ فوج ابھی تک بے شک بہت کمزور ہے تاہم الحاد اور عیسائیت اور دیگر مشرکانہ ادیان اس کا اثر محسوس کرنے لگے ہیں۔ مگر افسوس ہے جیسا کہ الجمعیۃ کے مضمون سے واضح ہے مسلمان اہل علم حضرات ابھی تک نہ صرف یہ کہ ٹس سے مس نہیں ہوئے بلکہ باوجود جاننے کے انہوں نے الٹا اس خالص اسلامی جماعت ہی سے اُلجھنا شروع کر رکھا ہے۔

درخواست دعا

مَیں ویسے تو سالہا سال سے کئی امراض میں مبتلا ہوں اور ضعف قلب کے شدید حملے ہو چکے ہیں لیکن اب چند دنوں سے تکلیف بہت بڑھ گئی ہے اعزہ و اقارب بھی سخت پریشان ہیں۔

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام صحابہ کرام اور دیگر تمام احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ التجائے دعا ہے کہ مولا کریم مجھے ان بیماریوں اور تکالیف سے جلد نجات بخشے اور اپنے فضلوں سے مجھے نوازے۔

ظفر اسلام (سابق انسپکٹر بیت المال)
ربوہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴